94839 ـ فجر سے قبل ماہواری ختم ہوئی اور بغیر غسل كیے روزہ ركھ لیا

سوال

میں فجر سے قبل پاك ہوئی اور نماز كے بعد تك انتظار كیا اورمجھے نیند آ گئی اور پھر دن دس بجے بیدار ہوئی، اور غسل كرنا بھول گئی، پھر میں اپنی بیمار بیٹی كو لیكر ہاسپٹل چلی گئی اور وہاں عصر كا وقت ہو گیا پھر میں نے غسل كیا اور رہنے والی نمازیں بھی ادا كیں..... اللہ جانتا ہے كہ جب سے میں بالغ ہوئی ہوں میرے ساتھ پہلی بار ایسا ہوا ہے، لیكن ا سكا سبب بھی یہ ہے كہ میری ماہواری كے ایام كی عادت نو دن تھے، اور اس ماہ آٹھ یوم میں ہی ماہواری ختم ہو گئی، تو میں نے یقین كرنے كے لیے اس میں تاخیر كی، اور پھر میرا روزہ بھی تھا، مجھ پر كیا لازم آتا ہے، كیا میں روزے كی قضاء كروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب آپ نے فجر سے قبل پاك ہونے كا یقین كر كے روزے كی نیت كر لی، چاہے ایك منٹ قبل ہی تو آپ كا روزہ صحیح ہے، چاہے غسل میں تاخیر بھی ہو.

آپ مزید تفصیل دیكھنے كے لیے سوال نمبر (7310) كے جواب كا مطالعہ ضرور كریں.

لیكن اگر آپ كو پاك ہونے میں شك تھا، لیكن اس كے باوجود آپ نے روزے كی نیت كر لی، تو حیض سے پاك ہونے میں شك كی بنا پر آپ كا روزہ صحیح نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل مسئلہ دریافت كیا گیا:

ایك عورت نے حیض سے پاك ہونے میں شك كی حالت میں ہی روزہ ركھ لیا، اور جب صبح ہوئی تو وہ پاك تھی، تو كیا ا سكا روزہ صحیح ہو گا، حالانكہ اسے طہر كا یقین نہ تھا ؟

شیخ كا جواب تھا:

ا سكا روزہ نہیں ہوا، بلكہ اس دن كے روزے كی اسے قضاء میں روزہ ركھنا ہوگا، اس لیے كہ اصل میں ابھی ا سكا حیض باقی تھا، اور طہر كا یقین نہ ہونے كی حالت میں ا سكا روزہ ركھنا شك كے ساتھ عبادت میں داخل ہونا ہے،

حالانکہ عبادت صحیح ہونے کی شرط طہر ہے، اور شك اس عبادت کے صحیح ہونے میں مانع ہے " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19 / 107).

اور جب عورت کو علم ہو جائے کہ وہ حیض سے پاك ہو گئی ہے تو نماز کے لیے اس پر غسل کرنا واجب ہو جاتا ہے، اور اس میں اتنی تاخیر کرنی جائز نہیں کہ نماز کا وقت ہی نکل جائے، اور اگر وہ ایسا کرتی ہے تو اسے توبہ کرنا ہوگی، اور اس کے ساتھ فوت شدہ کی قضاء بھی.

اور اگر وہ بھول جائے کہ وہ حیض سے پاك ہو چکی ہے ـ جیسا کہ آپ نے اپنے سوال میں بیان کیا ہے ـ تو ان شاء اللہ نماز میں تاخیر کرنے کی بنا پر اس پر کوئی گناہ اور حرج نہیں، بلکہ جیسے ہی اسے یاد آئے تو وہ غسل کر نماز ادا کر لے، جیسا کہ آپ نے کیا ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کومعاف فرمائے اور عافیت سے نوازے.

واللہ اعلم .